

سوال

نمبر 5285

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس کی رو سے فرمائیے:

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

ہا!

بگرامی موصول ہوا جس میں جنگ انبار کا ایک تراشہ ہے اس تراشے میں ایک سرخی ہے "انٹرنش کا کاروبار اور پریمیم حرام نہیں۔ مسلم اسکالروں کے بورڈ کا فتویٰ "مگر نیچے اس بورڈ کے فتویٰ کا متن نقل نہیں کیا گیا اس لیے جب تک اس کا متن اپنی اصلی حالت میں سامنے نہ آئے اس وقت تک اس فتویٰ رہا انٹرنش کا کاروبار اور پریمیم تو وہ حرام ہے اس کے حرام ہونے میں کوئی شک و شبہ نہیں کیونکہ اس میں سود یا جوایا یا تاسا ہے جبکہ سود اور جوادوں میں شریعت میں حرام ہیں۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[احکام و مسائل](#)

[نہد و فروخت کے مسائل 366](#)

[محدث فتویٰ](#)